سوال

(100) ''ادام اللہ ایاک'' یا ''اطال اللہ بقاءک'' کے الفاظ کہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے: ''أَدَامَ اللّٰهُ أَيَّاكَ''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہنا: ''أَدَامَ اللّٰهُ أَيَّاكَ'' (اللہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ رکھے۔) اس دعا میں زیادتی ہے کیونکہ دنیا کی زندگی میں دوام اور ہمیشگی محال ہے یہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے منافی ہے:

كُلُّ مَن عَلَيها فانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبقىٰ وَجهُ رَبِّكَ ذُو الجَلـٰلِ وَالإِكرامِ ﴿٢٧﴾... سورة الرحمان

''جو (مخلوق) زمین پر ہے، سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار، جو صاحب جلال و عظمت ہے، کا چہرہ باقی رہے گا۔''

اور فرمایا:

وَما جَعَلنا لِبَشَرٍ مِن قَبلِكَ الخُلدَ أَفَإِي۟ن مِتَّ فَهُمُ الخـٰلِدونَ ﴿٣٤﴾... سورة الأنبياء

''اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ178

محدث فتویٰ